فحش بیانی و عریاں تصاویر سے پاک و صاف

ھاشمی کی ایک اور پیش کش

صحت، طاقت، جوانی اور شباب کو
عرصہ دراز تک برقرار رکھنے کیلئے!

دلچسپ جنسی معلومات

مصنفہ :- پوشیدہ امراض کے ماہر معالج

حکیم مہتاب الدین ہاشمی

(گولڈ میڈلسٹ)

Facebook | کتب خانہ طبیب

SEX-SPECIALIST

ملنے کا پتہ
ماہنامہ ہاشمی اردو ڈائجسٹ امروہہ
فون نمبر 207
قیمت ۳ روپے

نوجوانانِ وطن کے نام مخلصانہ پیغام

از قلم :- حکیم مہتاب الدین ہاشمی (گولڈ میڈلسٹ)

میں نے اپنے تجربہ سے زیادہ تر نوجوانوں کو ناسمجھی کی وجہ سے ناامیدی کے اندھیرے میں بھٹکتے دیکھا ہے۔ کیوں کہ پوشیدہ مضمون اور اس کی اچھائی برائی کے بارے میں نہ تو کوئی ماں باپ اپنی اولاد کو بتاتا ہے اور نہ ہی ہمارے ملک میں ابھی اس تعلیم کا پھیلاؤ ہو پایا ہے۔ جس کی وجہ سے زیادہ تر نوجوان اپنے راستے سے بھٹک جاتے ہیں اور کئی طرح کے پوشیدہ امراض جیسے احتلام، نامردی، سُرعتِ انزال وغیرہ جیسی بیماریوں کے شکار رہیں۔ لیکن ان بیماریوں میں گھرے ہوئے مریضوں کو گھبرانا نہیں چاہیئے جس طرح بخار، کھانسی، نزلہ اور زکام وغیرہ امراض کا علاج کرنے کرانے سے مرض دور ہو کر مریض کو آرام آجاتا ہے، بالکل اسی طرح اچھے علاج سے سبھی پوشیدہ بیماریوں سے نجات اور نئی طاقت و تندرستی حاصل ہو جاتی ہے۔

ایک قدیمی حکیم ہونے کے ناطے نوجوانوں اور آدمیوں کے دل میں بیٹھی ہوئی غلط فہمیوں کو نکال کر انھیں پوری طرح تندرست بنانا ہی ہمارا مقصد ہے۔ ہمارا دواخانہ سنہ ۱۹۲۹ء سے اپنے جدید مشوروں اور کامیاب علاج سے مریضوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کی کوشش میں لگا ہوا ہے، ہمارے علاج سے زیادہ سے زیادہ لوگ تندرست ہوں۔ یہی ہماری تمنّا ہے

میں نے یہ کتاب انھیں بھٹکے ہوئے نوجوانوں کے لئے لکھی ہے تاکہ وہ اسے پڑھ کے اپنی اصلی طاقت کو پہچانیں اور اپنے دل میں بیٹھی ہوئی غلط فہمی کو دور کر کے اپنی صحت ٹھیک کر سکیں اور ان کی زندگی سکھی اور خوشحال بن سکے۔ اس کتاب کو سنبھال کر رکھیں۔ اس کا ایک ایک لفظ آپ کی زندگی میں کام آئے گا۔

پتہ :- ھاشمی دواخانہ محلہ قاضی زادہ نزد نوبت خانہ۔ امروہہ (یو۔ پی) فون نمبر ۲۰۷

۱۔ کامیاب زندگی

از قلم: حکیم مہتاب الدین ہاشمی
(گولڈ میڈلسٹ)

یوں تو پوری زندگی عورت مرد پر ہی چلتی ہے۔ کوئی بھی بچہ اپنا بچپن گزار کر نوجوان ہوتا ہے تو آدمی کہلانے لگتا ہے۔ تو ہر آدمی کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ وہ ایک خوب صورت عورت کا شوہر بن سکے۔ اور اس کے ساتھ خوشگوار اور گھریلو زندگی گزارے اور صحت مند اولاد پیدا کرے۔ مگر دنیا میں چند ہی لوگ ایسے ہوتے ہیں جو قسمت والے ہوتے ہیں اور اس گھریلو سکھ کا مزہ اُٹھانے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ ورنہ زیادہ تر لوگ تو بچپن کی بُری صحبت اور غلطیوں کی وجہ سے اپنی جوانی کے دنوں میں ہی بڑھاپے کو گلے سے لگا لیتے ہیں اور اپنی زندگی کا اصلی مزہ لئے بغیر ہی ناکام، مایوس اور ناامید ہو جاتے ہیں۔

قدرت نے عورت اور مرد کو ایک دوسرے کی ضرورت کے لئے پیدا کیا ہے اور وہ ایک دوسرے کے بغیر ادھورے ہیں۔ جب یہ دونوں مل کر ایک ہوتے ہیں اور دونوں ہی اپنی اصلی زندگی کا مزہ اُٹھاتے ہیں، تب ہی ان کی زندگی کامیاب زندگی کہلاتی ہے۔ مرد و عورت کی زندگی کو کامیاب بنانے کے لئے سیکس کا ہونا بہت ضروری اور اہم ہے۔ اگر شوہر اور بیوی شادی کے بعد کی زندگی سے پوری طرح مطمئن اور مسرور ہیں، تبھی وہ دماغی اور جسمانی بیماریوں سے دور رہ سکتے ہیں ورنہ ان کے بیچ مختلف امراض اور دکھوں کی دیوار کھڑی ہو جاتی ہے۔ جو دھیرے دھیرے شوہر و بیوی کے پاک رشتوں کی بنیاد ہلا کر رکھ دیتی ہے۔ اور آخر میں کئی طرح کے بھیانک نتائج سامنے آتے ہیں۔ اور ان سبھی باتوں کی وجہ پوشیدہ امراض کی معلومات کا حاصل نہ ہونا ہے۔

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ جب کبھی بچوں کو سیکس کے بارے میں کچھ جاننے کی اُمنگ ہوتی ہے تو زیادہ تر والدین اس مضمون کو جھوٹ موٹ کی باتوں سے بچوں کو ٹال جاتے ہیں۔ لیکن بچوں کے دل میں اس کو جاننے کے لئے بے چینی بنی

رہتی ہے۔ اور وہ اپنے سے بڑے بچوں اور گلی محلہ کے بُری عادت والے دوستوں وغیرہ سے سیکس کی بے تکی جانکاری حاصل کر کے اپنے ملائم من اور نازک دماغ کو گندہ کر کے اپنی زندگی کو برباد کر لیتے ہیں۔

دھیان رہے کہ سیکس کے بارے میں بچوں کو صحیح معلومات دینے سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا کہ اس مضمون کو چھپانے سے ہوتا ہے۔ اس لئے ہر ماں باپ کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کے بالغ ہونے پر انھیں اس بات کے بارے میں اچھی طرح سے سمجھائیں تاکہ وہ غلط راستہ پر بھٹک کر زندگی کے ساتھ کھلواڑ نہ کر سکیں جن سے ان کی زندگی ہمیشہ کے لئے سکھی بن سکے۔

یہ کتاب ان بھٹکے ہوئے نوجوانوں کے لئے لکھی گئی جو سیکس کی ناواقفیت کی وجہ سے غلط عادت اور غلطیوں کی وجہ سے اپنے ہی ہاتھوں، اپنی زندگی کو بربادی کے راستہ پر ڈال چکے ہیں اور صحیح راہ کی تلاش میں نیم حکیموں اور راجہ مہاراجاؤں والے چکا چوندھ اشتہاروں کے چنگل میں پھنس کر اپنی زندگی کو دکھی بنا چکے ہیں۔ دنیا میں سبھی لوگ اور سارے حکیم ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں۔ ہمارا ابھی یہ کتاب لکھنے کا ایک یہی مقصد ہے کہ آپ اپنے جنسی امراض اور کمزوری دور کرنے کے لئے صحیح علاج کے ذریعے اپنے جسم کو اچھی طرح تندرست بنا کر اپنے مستقبل اور شادی کے بعد کی زندگی کو لطف اندوز بنا سکیں۔

۲۔ بچپن کی بھول، جوانی کا خون

خدا نے آدمی کو طاقتور انسان بنا کر اس لئے دنیا میں بھیجا ہے کہ وہ عورت سے مل کر اور نئی پودھ لگا کر قدرت کا سونپا ہوا کام پورا کر سکے۔ دن بھر میں انسان کو جو تکالیف اور پریشانیاں ملتی ہیں، وہ ان سب کو رات کو آرام گاہ میں رات کو آرام کے ساتھ بھول کر ہر نئی صبح پھر سے تازہ دم اور چست ہو کر اپنا کام شروع کرتا ہے۔ صحیح جانکاری اور صلاح لئے بنا شادی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔ ہمارے پاس ہر روز بہت سے ایسے پرسنل لیٹر آتے ہیں جن میں بہت سے مرد اپنی کمزوری اور شادی شدہ زندگی کی پریشانیوں کی وجہ سے

خودکشی کرنے تک کا ذکر کرتے ہیں۔ لیکن جو خودکشی نہیں کرتے وہ گھر سے بھاگ جلتے ہیں اور ان کی بیویاں لاج شرم چھوڑ کر پرائے مردوں کا سہارا لینے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ یہ سب اس لئے ہوتا ہے کہ وقت پر انھیں صحیح راستہ نہیں ملتا۔ اسکولوں میں انھیں یہ بات تو بتائی جاتی ہے کہ گندے ناخونوں کو منہ سے کاٹنا نہیں چاہئے۔ کیوں کہ گندے ناخونوں کے ذریعے گندگی پیٹ میں جاکر بیماریاں پیدا کرتی ہے۔ لیکن یہ کوئی نہیں سمجھاتا کہ گندے خیالات سے انسان کا جسمانی و ذہنی کتنا نقصان ہوتا ہے اور اس کے کتنے بھیانک نتائج نکلتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جس حصّہ سے انسان کو سب سے زیادہ سُکھ کا ملنا طے ہے، اسی حصّہ کو کچی عمر میں تکیہ یا ہاتھ کی رگڑ سے نکال دیا جاتا ہے اور جس منی نے مرد کے اندر طاقت اور پھرتی کا پھیلاؤ کرنا ہوتا ہے، اس کو انہی باتوں کے ذریعے برباد کرکے اپنی زندگی کو منجدھار میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔

۳۔ منی کی پیدائش

آدمی کی زندگی میں سب سے زیادہ قیمتی چیز منی ہی ہے۔ جو سارے مرد اور عورتوں کو پیدا کرتی ہے۔ یہ گاڑھے مٹیلے بھورے اور سفید بھورے رنگ کا ایک لیس ہوتا ہے اور یہ جسم کی کسی ایک ہی جگہ پر پیدا نہیں ہوتا۔ رجوع ہونے کی حالت میں جب منی کے جراثیم، منی کی نالیوں سے ہوتے ہوئے پیشاب کے راستہ سے گرنے کی حالت میں ہوتے ہیں تو اسی وقت ان میں پروسٹیٹ آکر مل جاتا ہے۔ منی کی جگہ سے ایک لیس دار ہلکے پیلے رنگ کا لیس پیدا ہوتا ہے، جس میں صابو دانے کی طرح کے چھوٹے چھوٹے دانے تیرتے رہتے ہیں۔ اسی حالت میں مرد کے جسم میں منی پیدا ہوتی ہے اور منی کا گاڑھا پن اس بات پر منحصر ہے کہ جسم کے کس حصّہ سے کس وقت کس حالت میں لیس آکر ملتا ہے۔

۴۔ منی کس طرح کی ہونی چاہئے

منی کے بارے میں سب کا یہی خیال ہے کہ یہ زیادہ سے زیادہ گاڑھی اور لیس دار ہونی چاہئے۔ پتلے اور چپچپے پانی جیسی منی کمزوری اور مرض کی وجہ مانی جاتی ہے کیونکہ

پتلی منی میں کم ٹھہرنے اور جماع میں طاقت کی کمی مانی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پتلی منی سے ٹھہرنے میں کامیابی اور عورت کی خواہش پوری نہیں ہو پاتی۔ اور نہ ہی مرد میں پورا جوش ہو پاتا ہے۔ اگر کسی کو پتلی منی کی شکایت ہو تو اسی جسمانی کمزوری بھی محسوس ہوتی ہے، جس کی وجہ سے اس میں کام کی خواہش کی کمی بھی پائی جاتی ہے۔ اس لئے ایسے مرد کو کسی اچھے ڈاکٹر یا حکیم سے اپنی منی کی جانچ کرا کر اس کا علاج کرا لینا چاہئے۔ حکیموں کے پاس اس طرح کی بہت سی دوائیاں موجود ہیں جن کے استعمال سے پتلی منی گاڑھی ہو جاتی ہے۔

دراصل گاڑھی منی ہی جسم کی جنسی طاقت اور پھرتی کا باعث ہے۔ اور اسکی حفاظت کرنا بہت ضروری ہے۔ زیادہ منی ضائع ہوجانے کی وجہ سے آدمی مریض و کمزور ہو جاتا ہے۔ زیادہ رجوع سے بھی منی کمزور اور پتلی ہو جاتی ہے۔ اسلئے دوسری بار رجوع کے لئے مناسب وقت کا فرق رکھنا بہت ضروری ہے۔ آدمی کے جسم کی بناوٹ ہی ایسی ہوتی ہے کہ زیادہ منی اکٹھا ہونے پر خواب میں باہر ہو جاتی ہے اس کو روکنے سے بھی بہت سے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔

زندگی کا ہیرا (منی)

جوانی زندگی کا سب سے قیمتی اور سہانا وقت ہے۔ کئی نوجوان تو سیدھے ہی بچپن سے بڑھاپے کی طرف چلے جاتے ہیں۔ انھیں پتہ ہی نہیں چلتا کہ جوانی قیمت اور جوانی کا سچا لطف کیا ہوتا ہے۔ زیادہ تر نوجوان غلط ماحول کی وجہ سے اپنے جسم سے خود ہی کھلواڑ کرتے ہیں اور صحیح راستے سے بھٹک کر وہ پوشیدہ امراض میں گھر کر اپنی سنہری زندگی کو تباہ کر لیتے ہیں۔

آج کل تقریباً ۹۵ فیصد نوجوان کسی نہ کسی طرح پوشیدہ امراض میں مبتلا ہیں اور اپنی زندگی کے حقیقی مزے سے دور ہیں۔ آج کے نوجوان پل بھر کے مزے کے لئے اپنے ہی ہاتھوں اپنی زندگی خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ وہ ادھر ادھر کے گندے ماحول، گندی فلمیں و گندی ناول دیکھ و پڑھ کر اپنی زندگی کا انمول ہیرا (منی) کو برباد کر دیتے ہیں اور کئی طرح کے نفرتی مرضوں میں گھر کر اپنی زندگی کو دو بھر بنا لیتے ہیں، منی جسم کی جان ہے اس کو نکلنے میں

آدمی مزا حاصل کرتا ہے۔ اگر اس منی کو اپنے جسم میں ہی اکٹھا کیا جائے تو آپ خود ہی سوچیئے کہ کتنا مزا حاصل ہوگا۔ منی برباد ہونے کے بعد نوجوان صحیح راستہ کی تلاش میں چکا چوند والے اشتہاروں و اشتہار والی فارمیسیوں اور کلینک وغیرہ کے چکر میں پڑ کر اپنا پیسہ، وقت اور صحت گنوا کر اپنی زندگی سے نا امید ہوجاتے ہیں۔ منی کس طرح سے برباد ہوتی ہے اور اس سے جسم کو کیا نقصان پہنچتا ہے، اس کا خلاصہ آگے دیا جا رہا ہے۔ ان نا امید مریضوں کو ہم سچے دل سے اپنا بھرپور تعاون دیں گے اور صحیح راستہ کی جانکاری کرائیں گے۔

مشت زنی

ہاتھ سے منی برباد کرنے کو مشت زنی کہتے ہیں۔ کچھ نوجوان غلط ماحول میں بیٹھ کر، لالچی فلمیں دیکھ کر یا گندی کتابیں پڑھ کر اپنے دل کو قابو میں نہیں رکھ پاتے اور کہیں اکیلے میں جا کر سب سے آسان طریقہ اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی منی نکالنے کا طریقہ اپناتے ہیں۔ انھیں یہ پتہ نہیں کہ وہ ایسا کام کر کے اپنی زندگی میں زہر گھول رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پتلا پن، ٹیڑھا پن، چھوٹا پن، ڈھیلی نیلی نسیں ابھرنی شروع ہوجاتی ہیں اور آخر کار آدمی نامردی کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ جسم میں بہت زیادہ کمزوری آجاتی ہے، تھوڑی سی بات چیت کرنے سے سر چکرانے لگتا ہے، آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ غصّہ جلدی آجاتا ہے، عادت میں چڑچڑا پن آجاتا ہے اور وہ ایک طرح سے مشت زنی کا عادی بن جاتا ہے اور وہ چاہ کر بھی اس کام کو چھوڑ نہیں پاتا۔ ہم اپنے کامیاب علاج سے ایسے لاتعداد نوجوانوں کی مشت زنی کی عادت چھڑا چکے ہیں۔ جو یہ کہتے تھے کہ یہ عادت چھوٹتی ہی نہیں ہے۔

احتلام

سوتے وقت دن یا رات میں کوئی بھی وقت ہو اپنے دل میں برے و گندے خیالات سے سوتے وقت کسی خوبصورت لڑکی کو دیکھ کر یا اپنی بری عادت کا خیال آتے ہی اپنے آپ ہی منی نکل جاتی ہے۔ اسی کو احتلام

کہتے ہیں۔ اگر احتلام ہفتہ میں ایک یا دو بار ہو تو کوئی بات نہیں، لیکن ہر روز یا ہفتہ میں دو تین بار احتلام ہو جائے تو یہ مرض بھی کم خطرناک نہیں ہے۔ یوں تو احتلام سوتے سوتے تناؤ آنے کے بعد ہی ہوتا ہے، مگر یہ مرض بڑھ جانے پر بغیر استادگی کے بھی ہو جاتا ہے۔ جو کہ خطرے کی حالت ہے۔ اس طرح منی کا ضائع ہونا جسم کو کھوکھلا بنا دیتا ہے، جس کا اثر دماغ پر پڑتا ہے، یادداشت کمزور ہو جاتی ہے۔ منی پتلی ہو جاتی ہے اور آخر میں نامردی کی نوبت آجاتی ہے۔ لیکن ہمارے پاس ایسے نسخے موجود ہیں جن کے استعمال سے مندرجہ بالا سبھی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں اور جسم پھر سے تندرست و توانا ہو جاتا ہے۔

دھات

یہ پیشاب کا مرض ہے، اس کا تعلق پورے جسم سے ہوتا ہے پاخانہ یا پیشاب کے وقت منی کا نکلنا ہی دھات کا مرض کہلاتا ہے۔ شروع میں تو آپ کو ایک لار کی طرح منی نکلتے ہوئے بھی دکھائی دیتی ہے لیکن جوں جوں یہ مرض بڑھتا ہے، منی پتلی ہو کر پیشاب کے راستے نکلتی ہے جس کا پتہ بھی نہیں چلتا اور مریض آہستہ آہستہ اپنا سب کچھ کھو بیٹھتا ہے۔ آنکھیں دھنس جاتی ہیں، گال پچک جاتے ہیں، اٹھتے بیٹھتے چکر آتے ہیں، چہرے کی رونق ختم ہو جاتی ہے، ہاتھ، پیروں اور کمر میں درد محسوس ہوتا ہے، عضو تناسل کی سختی کم ہو جاتی ہے اور جلدی اخراج یا نامردی کا مرض لگ جاتا ہے لیکن ہمارے فائدہ مند نسخہ والے علاج سے اس مرض کے بہت سے مریض بھائی ٹھیک ہو کر اپنی کھوئی ہوئی صحت دوبارہ حاصل کر چکے ہیں۔

پیشاب کا بار بار آنا

یہ بہت خطرناک مرض ہے۔ جگر، مثانہ اور گردے کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس سے پیشاب بار بار آتا ہے، کبھی کبھی جلن کے ساتھ بوند بوند بن کر نکلتا ہے۔ ٹانگوں، کمر اور جوڑوں میں درد رہتا ہے، قبض اور چکر آنے کی بھی شکایت رہتی ہے، ہاتھ پیروں میں پسینہ زیادہ آتا ہے، ذرا سا کام کرتے ہی سانس پھول جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مرض کا

علاج کرانا بہت ضروری ہوجاتا ہے۔ دیر کرنے پر اور بہت سے مرض لگ جاتے ہیں۔ ہمارے سے کامیاب علاج صحیح آپ بھی اپنے اس پریشان کن مرض سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔

سُرعتِ انزال

رجوع کے وقت منی کا جلدی نکل جانا، جلدی خاتمہ کہلاتا ہے۔ بہت زیادہ عورت سے ملنا، مشت زنی، اور کثرتِ احتلام کی وجہ سے ہی یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ عام طور پر ختم ہونے میں کم سے کم ۱-۸ منٹ کا وقت لگتا ہے لیکن آدمی اگر تین چار منٹ سے پہلے ہی عورت کو خوش کئے بنا ہی ختم ہوجائے تو اسے سُرعتِ انزال کا مرض سمجھنا چاہیئے۔ جب یہ مرض زیادتی پر ہوتا ہے تو عورت سے صحبت کرنے سے پہلے ہی یا صحبت کا خیال کرنے پر یا کپڑے کی رگڑ سے ہی چپچپی رال نکل جاتی ہے۔ اگر تھوڑا سا جوش آتا بھی ہے تو عضو خاص اندر جاتے ہی جھڑ جاتا ہے اور اس وقت آدمی کو شدید شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے اور اس میں عورت سے آنکھ ملانے کی ہمت بھی نہیں رہتی۔ عورت شرم کی وجہ سے اپنے شوہر کی اس کمزوری کو کسی کے سامنے بیان نہیں کر پاتی، لیکن اندر ہی اندر ایسے کمزور شوہر سے نفرت کرنے لگتی ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی شادی شدہ زندگی دُکھی بن کر رہ جاتی ہے۔ مرد کی کمزوری اور جلدی خاتمہ ہوجانا جیسی موذی بیماری سے اس کی بیوی بھی بیمار ہوسکتی ہے ایسے مرض کا صحیح وقت پر علاج کرانا بہت ضروری ہے تاکہ رہا سہا جوش اور صحت بھی ختم نہ ہوجائے۔ ہمارے پاس ایسی شکایتیں دور کرنے کے لئے ایسے طاقتور نسخوں والا علاج موجود ہے، جس کے استعمال سے زندگی کا حقیقی مزا ملتا ہے۔ صحبت کا وقت بڑھ جاتا ہے جسم طاقتور اور چُست ہوجاتا ہے، عورت کو پوری طرح سے مطمئن کرنا اور صحبت کی اعلیٰ سطح حاصل ہوجاتا ہے۔ شادی شدہ زندگی کا اصلی مزہ حاصل ہوتا ہے اور ان کی زندگی خوشگوار بن جاتی ہے۔

نامردگی

جوانی کے دنوں میں عورت سے صحبت میں ناکامی یا اولاد پیدا کرنے کی اہلیت نہ ہونے کو نامردی کہتے ہیں۔ اس حالت میں صحبت کی خواہش ہوتے ہوئے بھی مرد کے عضو میں کڑا پن نہیں ہوتا۔ عضو بے جان

گوشت کے لوتھڑے کی طرح گرا رہتا ہے، اس کی بناوٹ بھی کم، زیادہ پتلی یا ٹیڑھی ہو سکتی ہے نسیں اُبھری ہوئی سی معلوم ہوتی ہیں۔ کام کی خواہش محسوس ہوتے ہوئے بھی عضو میں تناؤ نہیں آتا۔ اگر مرد کے زیادہ کوشش کرنے سے تھوڑی بہت خواہش پیدا ہو بھی جاتی ہے تو صحبت کے وقت جلدی ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے آدمی کو نہ تو عورت ہی پیار کرتی ہے اور نہ ہی اس کے اولاد پیدا ہوتی ہے۔ ہمارے کامیاب نسخوں والے علاج سے نامردی کے سبھی امراض ختم ہو جاتے ہیں اور مریض کو پھر سے مردانگی، صحت اور طاقت حاصل ہو جاتی ہے اور مرد بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

سوزاک

یہ مرض بہت خطرناک اور چھوت کا مرض ہے۔ یہ مرض گندی اور بازاری عورتوں کے ساتھ صحبت کرنے سے ہوتا ہے۔ اسکی نشانی یہ ہے کہ صحبت کے کچھ دیر بعد مریض کے پیشاب میں جلن ہونی شروع ہو جاتی ہے، پیشاب لال اور گرم ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت اتنی جلن ہوتی ہے کہ مریض چیخ کر راہنے لگتا ہے اور پیشاب کرنے سے بھی گھبرانے لگتا ہے۔ کچھ دنوں بعد پیشاب کی نالی میں سے پیپ نکلنی شروع ہو جاتی ہے اور کبھی کبھی پیشاب کے ساتھ خون بھی آجاتا ہے جیسے جیسے یہ مرض پرانا ہوتا ہے درد، جلن اور چبھن گھٹتی جاتی ہے صرف پیپ بہتی رہتی ہے۔ یہ پیپ اتنی زہریلی ہوتی ہے کہ اگر بے دھیانی میں مریض کی آنکھوں پر لگ جائے تو اندھا ہونیکا اندیشہ رہتا ہے۔ اس مرض کے کیڑے دھیرے دھیرے خون میں مل کر جسم کے بہت سے حصوں پر اثر ڈالتے ہیں۔ اگر اس مرض کی ذرا بھی شروعات دکھائی دے تو فوراً علاج کرائیں۔ ہمارے علاج سے اس مرض کے بہت سے مریض ٹھیک ہو کر صحت مند زندگی گزار رہے ہیں۔

آتشک

یہ مرض بھی سوزاک کی طرح بہت خطرناک مرضوں میں سے ایک ہے۔ یہ بھی بازاری عورتوں کی صحبت سے ہوتا ہے۔ اس مرض میں صحبت کے چند دنوں بعد عضو خاص پر ایک مسور کے دانے کی برابر پھنسی ہوتی ہے جو جلد ہی پھیل کر زخم بن جاتی ہے اس میں گرمی دو طرح کی ہوتی ہے کہ ایک کا اثر عضو خاص پر پڑتا ہے اور دوسری کا اثر خون پر پڑتا ہے۔ جو جسم کے کسی بھی حصہ پر پھوٹ نکلتا ہے۔ اس کا پہلا گھاؤ

معمولی ہوتا ہے۔ اگر اس کے علاج میں ذرا بھی دیر یا لاپرواہی کی جائے تو یہ مرض آدمی کی کئی پیڑھیوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ پہلی حالت کا گھاؤ عضو خاص پر ہوتا ہے۔ لیکن دوسری حالت میں گرمی کا زہر خون میں پھیلنے کی وجہ سے جسم پر کالے کالے داغ، کھجلی اور تانبے کے رنگ کی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جب یہ مرض بڑھ جاتا ہے تو اس کا اثر ہڈیوں میں چلا جاتا ہے۔ کوڑھیوں کی طرح بڑے بڑے گھاؤ ہو جاتے ہیں، ناک کی ہڈی گل جاتی ہے، اگر اس مرض کے کیڑے دماغ پر اثر کریں تو ادھرنگ بھی ہو سکتا ہے اور آخر میں موت تک واقع ہو سکتی ہے۔ اس لئے اس مرض کے ذرا بھی ظاہر ہونے پر فوراً علاج کرا لینا چاہئے اور جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے صحبت نہیں کرنی چاہیئے کیوں کہ یہ چھوت کا مرض ہے کسی اور کو لگ کر کسی اور کو لگتا ہے۔ ہمارے کامیاب علاج سے ایسے مرضوں سے ناامید مریض صحتیاب ہو کر خوشحال زندگی گزار رہے ہیں۔

زنانہ امراض

از قلم:- حکیم مہتاب الدین ہاشمی
(گولڈ میڈلسٹ)

مالک نے عورت اور مرد کو ایک دوسرے کے لئے بنایا ہے۔ لیکن دونوں کے جسم کی بناوٹ الگ الگ ہے۔ جو مرض عورت کی بناوٹ کے مطابق صرف عورت ہی کو ہوتے ہیں ان کو امراض زنانہ کہتے ہیں۔ یہ کافی پریشان کن ہوتے ہیں۔ کمر اور جسم میں درد ہوتا ہے، جسم تھکا تھکا سا رہتا ہے، کام کاج میں من نہیں لگتا اور عورت اپنی عمر سے پہلے ہی اپنی تندرستی اور خوبصورتی کھو بیٹھتی ہیں، اپنی عمر سے زیادہ دکھائی دینے لگتی ہیں اور اپنے شوہروں کو پوری طرح خوش نہیں کر پاتیں جس کی وجہ سے شوہر و بیوی دونوں کی شادی شدہ زندگی پریشانی میں گزرتی ہے اور اس کا اثر آنیوالی نسلوں پر پڑتا ہے، گھر بلو ڈھانچہ چرمرا کر رہ جاتا ہے۔ زنانہ امراض کئی طرح

کے ہوتے ہیں۔ لیکن کچھ مرض عورتوں میں مرغن غذاؤں کی زیادتی، غلط رہن سہن اور آب و ہوا کی وجہ سے ہوتے ہیں جو الگ الگ قسم کے ہوتے ہیں۔

ماہواری کی کمیاں

عورت کے عضو خاص سے جو ہر مہینے خون آتا ہے، اُسے ماہواری کہتے ہیں۔ عورت کی صحت اور اولاد کی پیدائش کا تعلق اسی ماہواری سے ہوتا ہے۔ ماہواری کے ٹھیک وقت پر بنا کوئی تکلیف دیئے ہونے سے بچہ ٹھہرنے کی زیادہ امید ہوتی ہے اور صحت بھی مزے دار رہتی ہے اور اگر ماہواری صحیح مقدار یا ٹھیک وقت پر نہیں ہو رہی یا کم و بیش تکلیف سے ہو رہی ہے تو اس سے عورت کی تندرستی پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ طرح طرح کے مرض لگ جاتے ہیں، عورت کمزور ہو جاتی ہے اور اس کی خوب صورتی ختم ہو جاتی ہے۔ ہمارے کامیاب علاج سے ماہواری وقت پر اور بغیر تکلیف دیئے کھل کر ہونے لگتی ہے، بند ماہواری شروع ہو جاتی ہے۔ اور ماہواری کا ضرورت سے زیادہ آنا بند ہو کر عورت کا چہرہ نکھر آتا ہے اور اس کی کھوئی ہوئی تندرستی واپس آجاتی ہے۔

تکلیف دہ ماہواری

یوں تو یہ شکایت کسی بھی عورت کو ہو سکتی ہے۔ لیکن خاص طور سے کم عمر لڑکیوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ انھیں ماہواری آنے پر اتنا دکھ اور درد ہوتا ہے کہ اس کا بیان کرنا مشکل ہے۔ ایک دو دن پہلے سے ہی بے چینی ہونے لگتی ہے۔ اور ماہواری کے دن پیٹ اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے جسم بے جان ہو جاتا ہے اور ماہواری ٹھیک وقت پر نہیں ہو پاتی۔

ماہواری کی زیادتی

اس حالت ماہواری ٹھیک وقت پر تو ہوتی ہے۔ لیکن خون کا بہاؤ کافی مقدار میں ہوتا ہے۔ عام حالات میں ماہواری چار، پانچ روز میں بند ہو جانی چاہیئے۔ لیکن اس میں چھ سے آٹھ دن تک یا کبھی کبھی اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں عورت کی صحت پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے، کمزوری، چکر آنا، آنکھوں کے آگے اندھیرا، ہاتھ پیروں اور پورے جسم میں درد وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ لیکن صحیح علاج سے یہ شکایت دور ہو سکتی ہے۔

لیکوریا

یہ مرض عورتوں کی صحت پر بہت بُرا اثر ڈالتا ہے۔ عام طور سے اس میں عورت کے عضو خاص کا گیلا رہنا ممکن ہے۔ لیکن بعض عورتوں کو بچہ دانی کی جھلی و عضو خاص کے راستے سے پانی کا رساؤ اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ پہنے ہوئے اندر کے کپڑوں پر بھی دھبے پڑ جاتے ہیں۔ یہ رساؤ پانی جیسا پتلا بھی ہو سکتا ہے اور انڈے کی زردی جیسا گاڑھا بھی۔ عورت کی جب کام کی نفسی خواہش بڑھتی ہے تو یہ رساؤ اور زیادہ ہوتا ہے۔ پیشاب کی جگہ پر کھجلی بھی رہتی ہے۔ اگر اسے زیادہ کھجلایا جائے تو اس جگہ پر سوجن آجاتی ہے۔ جب یہ مرض بڑھ جاتا ہے تو کمر اور پیڑو میں درد، بھوک نہ لگنا، چہرہ مرجھا جاتا، دل کا دھڑکنا اور سر چکرانا وغیرہ کی بہت سی شکایتیں عورت کو ہو جاتی ہیں۔ جن سے بچہ ٹھہرنے کی طاقت بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج وقت پر ہی کرا لینا ضروری ہے ورنہ مرض بڑھ جاتا ہے اور پھر علاج میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔

اولاد سے محروم لوگوں کیلئے ضروری صلاح

شادی کے بعد ہر مرد اور عورت کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے گھر میں بھی ایک ننھا منا بچہ ان گرہستی کے چمن میں کھیلے۔ ہر مرد کی یہی آرزو ہوتی ہے کہ اس بچہ کے روپ میں اس کا خاندانی سلسلہ پھلے پھولے اور بڑھے اور پیڑھی در پیڑھی اس کا نام بھی چلتا ہے لیکن اولاد ہونے پر گھر کی خوشی واپس آجائے اس کے لئے کئی بھولے بھالے لوگ ڈھونگی سادھوؤں سنتوں اور گنڈے تعویز والوں کے چکر میں پڑ کر اپنا وقت اور پیسہ بیکار میں ہی گنوا دیتے ہیں۔ جن کے یہاں اولاد نہیں ہوتی تو انھیں سب سے پہلے اپنے یہاں اولاد نہ ہونے کی وجہ کا پتہ لگانا چاہئے زیادہ تر مرد عورت کو ہی اس کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں لیکن اس کے ذمہ دار وہ خود بھی ہو سکتے ہیں جبکہ وہ اولاد کے لئے دوسری شادی بھی کر لیتے ہیں۔ ایسی حالت میں ان کی زندگی اور بھی اجیرن ہو جاتی ہے۔ ان بے اولاد لوگوں کو ہماری یہی صلاح ہے کہ سب سے پہلے شوہر بیوی دونوں ہی اپنی اچھی طرح جسمانی جانچ کرائیں تاکہ اصلی کمی کا پتہ چل سکے۔ پھر اسی کمی کا علاج کسی اچھے حکیم سے کرائیں تاکہ جلد ہی صاحب اولاد بن سکیں۔ یوں تو جگہ جگہ آپ کو اولاد حاصل کرنے کے لئے بڑے بڑے اشتہار دیکھنے کو مل جائیں۔ لیکن آپ یہ یاد رکھیں کہ اصلی علاج وہی ہے جس سے کچھ فائدے

کی امید ہو۔ اس کے لئے ہم آپ کو صحیح مشورہ دیں گے اور بہترین علاج کریں گے اور ہمارا یہی مقصد رہے گا کہ آپ ادھر اُدھر نہ بھٹکیں، بیکار میں اپنا پیسہ اور وقت برباد نہ کریں اور صحیح فائدہ حاصل کر سکیں۔

عورت میں بچہ پیدا کرنے کی نا اہلیت

ایسی حالت میں مرد تو اولاد پیدا کرنے کے لائق ہوتے ہیں اور ان میں بچے پیدا کرنے والے کیڑے پوری مقدار میں ہوتے ہیں لیکن ان کی بیوی میں کمی کی وجہ سے وہ اولاد سے محروم رہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی بیوی میں بچہ پیدا کرنے کی طاقت ختم ہو چکی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ان کی بچہ دانی میں سوجن ہوتی ہے جس سے ان کی ناف نلوں اور پیڑو میں درد رہتا ہے، ماہواری ٹھیک نہیں ہوتی ہر ایک عورت کی بچہ دانی کے ساتھ دو ڈمب لگی ہوتی ہیں جن میں سے ہر مہینے ماہواری کے بعد بچہ ٹھہرنے والے ڈمب نکلتے ہیں اور مرد کے جسم سے نکلی ہوئی منی میں ملے ہوئے کیڑوں کا انتظار کرتے ہیں۔ دھیان رہے کہ مرد کی منی میں ان گنت کیڑے ہوتے ہیں۔ اگر عورت تندرست ہو تو اس کے ڈمب کے لئے ایک ہی کیڑا کافی ہوتا ہے۔ جو ڈمب کی نالی میں ہی ڈمب سے مل کر اور نلی کے اندرونی حصوں میں پہنچ کر بچہ دانی میں پہنچ جاتا ہے، جہاں وہ پھلنے پھولنے لگتا ہے جس سے اولاد کی بنیاد پڑتی ہے۔ بچہ دانی کے منہ سے لے کر عضو خاص کے منہ تک کئی طرح کی نلیاں ہوتی ہیں۔ جس میں کئی طرح کے رس بنتے ہیں جو مرد کو روکنے میں پوری مدد دیتے ہیں۔ اگر ان نلیوں میں کوئی خرابی ہو گی تو ان میں ڈمب اور کیڑوں کا حفاظتی رس نہیں بنے گا۔ جس کی وجہ سے کیڑے عضو خاص اور بچہ دانی کے بیچ ہی ختم ہو جاتے ہیں اور بچہ نہیں ٹھہر پاتا۔ ایسی حالت میں عورت کو کسی اچھے حکیم کو دکھا کر اس سے صلاح لینی چاہیئے اور مشورہ کے بعد اس کا علاج ضرور کرا لینا چاہیئے۔ بچہ دانی میں اگر سوجن ہو تو ختم ہو سکے، نلوں اور پیڑو کا درد دور ہو کر اگر ٹھیک ہو جائے اور بچہ ٹھہر سکے تو مرد صاحبِ اولاد بن سکتا ہے۔ ہمارے پاس ایسا کامیاب اور مجرب علاج موجود ہے جس کے استعمال سے عورت میں اولاد پیدا کرنے کی ساری کمیاں دور ہو جاتی ہیں اور وہ ماں بن جاتی ہے۔

عورت کا ٹھنڈا پن

جس طرح مرد میں نامردی ہوتی ہے اسی طرح عورت میں ٹھنڈا پن ہوتا ہے۔ ان عورتوں کو صحبت میں کوئی مزا نہیں ملتا اور نہ ہی ان میں کوئی کام کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور کبھی کبھی صحبت میں تکلیف بھی پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ مرد سے بچنے کی کوشش کرتی ہے ایسی عورت کو زبردستی کام کے لئے تیار کر بھی لیا جائے تو وہ مرد کی اس کام میں مدد نہیں کر پاتی۔ اور ایک بے جان پُتلے کی طرح پڑی رہتی ہے۔ جبکہ سبھی مرد اپنی عورت سے یہی امید کرتے ہیں کہ ان کی بیوی ہر لحاظ سے پورا تعاون دے اور صحت مند ہو، جو کام کاج میں نوکر کی طرح، رات کو ایک شرمیلی دلہن کی طرح، دستر خوان پر ایک ماں کی طرح اور پریشانی کے وقت ایک ہمت دار اور حوصلہ دینے والے ساتھی کی طرح ہو۔ لیکن اس طرح کی عورتیں کسی قسمت والے مرد کو ہی ملتی ہیں۔ عورتوں میں ٹھنڈا پن لانے ذمہ دار زیادہ تر ایسے مرد بھی ہوتے ہیں۔ جو پوشیدہ رازوں کی جانکاری نہیں رکھتے اور اپنی ناتجربہ کاری کی وجہ سے اپنی زندگی کو خوشگوار بنانے کے بجائے ہمیشہ کے لئے چوپٹ کر لیتے ہیں، کیونکہ وہ عورت کو اپنی جنسی خواہش پوری کرنے کا واحد ذریعہ مانتے ہیں اور عورت کی خواہش جانے بغیر عورت کو اور کسی طرح خواہش مند کئے بنا ہی صحبت میں جُٹ جاتے ہیں اور جھٹ پٹ کام کر کے ہٹ جاتے ہیں آپ خود ہی سوچئے کہ ایسی صورت میں عورت کی کیا حالت ہوتی ہوگی؟ وہ آہستہ آہستہ خواہش کی آگ میں جل کر ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور اس کو کئی طرح کی جسمانی اور ذہنی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ جن میں نیند کا نہ آنا، بے چینی رہنا، سر درد اور لیکوریا جیسی بیماریاں خاص طور پر ہوتی ہیں۔ جن سے عورت صحبت کے لئے ٹھنڈا پن محسوس کرتی ہے۔ ایسی حالت میں اس عورت کے شوہر کو چاہئے کہ وہ اپنی بیوی کے ایسے مرض کا علاج ضروری سمجھے اور اپنی خود کی کمزوری کا بھی وقت پر صحیح علاج کرا کر اپنی شادی شدہ زندگی کو ڈوبنے سے بچا لے کیونکہ صحبت کی خواہش کو ٹالا نہیں جا سکتا۔

عورت کے ٹھنڈا پن میں ساری بُرائی مرد کو ہی دینا مناسب نہیں۔ کیونکہ کبھی کبھی عورت میں ٹھنڈا پن شادی سے پہلے سے ہی ہوتا ہے۔ جیسے عورت کی بچہ دانی میں کسی کمی کا

ہونا، اندر کی نالیوں کی کمی ہونا، مگر در ماہواری اور صحبت کے لئے غلط خیالات اور خوف وغیرہ کئی ایسے بہت سے جسمانی و ذہنی اسباب ہوسکتے ہیں، جن سے عورت میں ٹھنڈا پن آجاتا ہے۔ اس لئے سمجھدار مرد کو چاہیئے کہ وہ اپنی بیوی کے لئے پیار و خلوص رکھ کر اپنی بیوی کے دکھ درد کو جانے اور فوراً اس کا مناسب علاج کرا کر اس کا ٹھنڈا پن دور کرے۔ تاکہ مرد اور عورت دونوں ہی اپنی رات کا سفر مزے دار طریقے سے طے کرسکیں تاکہ ان کا شادی شدہ جیون سُکھی بن سکے۔ ہمارے کامیاب علاج سے ایسی ان گنت عورتیں فائدہ اُٹھا کر اپنے شوہر کو بھرپور تعاون دے رہی ہیں اور سُکھی زندگی گذار رہی ہیں۔

آج کے دور میں آدمی کے دماغ نے اپنی سائنسی ایجادات کے ذریعے چاروں طرف جو نئی کھوج کی ہے ان سب کا دار و مدار پرانی باتوں پر ہی ہے۔ جیسے پہلے زمانے کے قصے، کہانیوں میں ہم اُڑن کھٹولے کا ذکر پڑھتے ہیں، وہی اب ہوائی جہاز کے روپ میں ہمارے سامنے موجود ہے۔ اسی طرح سائنس کی پرانی باتوں میں ہی نیا پن پیدا ہوا ہے۔ انجکشن کے ذریعے بچہ پیدا کرنا بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو مغربی ممالک میں تو گذشتہ سو سالوں سے چل رہی ہے لیکن ابھی ہندوستان اس طریقے کو اچھی نظر سے نہیں دیکھا جاتا اس لئے یہاں اس کا رواج بہت کم ہے۔ کیونکہ ہندوستان جیسے ملک میں جہاں تعلیم کی کمی ہے جس کی وجہ سے یہاں کے زیادہ تر لوگ سماجی اور مذہبی بندھن میں بندھے ہوئے ہیں۔ لیکن یہی سماج کسی امیر آدمی کے اولاد نہ ہونے پر گھر کے لوگ اور دیگر رشتہ دار اُسے طرح طرح کے طعنوں میں جکڑ لیتے ہیں، جس سے بے اولاد مردوں میں ایک طرح کی نا امیدی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک تو بیچارے پہلے ہی سے پریشان ہوتے ہیں اور اوپر سے لوگ پریشان کرتے ہیں کیونکہ اولاد کی خواہش ہر ایک مرد و عورت کو ہوتی ہے اور اولاد کا نہ ہونا ایک خاص قسم کا درد ہے جو لفظوں میں بیان نہیں ہوسکتا۔ بے اولاد آدمی کو دنیا کی ہر چیز پھیکی لگتی ہے اور مستقبل میں اندھیرا ہی اندھیرا دکھائی دیتا ہے۔ دوست اور رشتہ دار جب کسی ایسے عورت و مرد سے اولاد کے بارے میں معلوم کرتے ہیں تو انھیں ایسا لگتا ہے کہ یہ لوگ ان سے ہمدردی نہیں ظاہر کر رہے بلکہ الفاظ کے نشتر چبھو رہے ہیں۔ یہ تو ہم پہلے ہی لکھ چکے ہیں کہ زیادہ تر کمی مردوں میں ہی

ہوتی ہے۔ کچھ مردوں کی منی میں کیڑے بنتے ہی نہیں، اگر بنتے بھی ہیں تو بچہ دانی کے منہ میں پہنچنے سے پہلے ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگوں میں یہ کیڑے ہوتے تو ہیں لیکن کم رفتار کے ہوتے ہیں اس لئے ان حالات میں پہلے تو یونانی نسخوں والا طاقتور علاج کیا جاتا ہے، جس کے نتائج تقریباً کامیاب ہوتے ہیں۔ لیکن کسی خاص کیس میں جب مرد و عورت کے بارے میں یہ ساری ترکیبیں بے اثر ہو جائیں تو حصولِ اولاد کے لئے مجبوراً بذریعہ انجکشن بچہ پیدا کرانا ضروری ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اکثر بے اولاد لوگوں کو کسی دوسرے کے بچہ کو گود لینے میں طرح طرح کی قانونی و سماجی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سب سے بڑی بات تو یہ کہ کئی بار لوگ گود لئے بچے کے رشتہ کے ماں باپ تو بن جاتے ہیں لیکن خون کے نہیں۔ خون الگ ہونے کی وجہ سے بچہ اور گود لینے والے ماں باپ کے خیالات میں میل نہیں ہو پاتا۔ کئی بار گود لئے بچہ کے لئے اسکے اصلی ماں باپ کی ممتا جاگ پڑتی ہے اور بچہ بھی ان کی طرف جھک سکتا ہے۔ کچھ حالات میں گود لیا بچہ جوان ہونے پر رشتہ کے ماں باپ سے زیادہ ان کی دولت اور جائیداد پر اپنے اصلی و سگے رشتہ داروں کے اکسانے پر زیادہ دھیان دیتا ہے اور جس خواہش کو لے کر بے اولاد ماں باپ کسی بچہ کو گود لیتے ہیں کہ بڑا ہو کر یہ ہمارے بڑھاپے کی لاٹھی بنے گا اور ہماری خاندانی بیل کو آگے بڑھائے گا، زیادہ تر یہ خواہش دھول میں مل جاتی ہے اور بڑھاپا بہت مصیبت زدہ ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں انجکشن سے بچہ پیدا کرانا بہت ضروری ہے۔ انجکشن سے بچہ پیدا کرانے میں ماں کا جز صدفی صد رہتا ہے اور باپ کا پورا یقین بھی اس میں شامل ہوتا ہے۔ اس میں بہت اچھی قسم کی منی بچہ دانی میں ڈالی جاتی ہے۔ یہ طریقہ بہت آسان ہے۔ اس طریقہ سے بہت سے بے اولاد لوگ بے جھجک ہو کر کسی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے تندرست اور خوبصورت بچہ حاصل کر کے عزت اور شان سے اپنی شادی شدہ زندگی گزار سکتے ہیں۔ اگر کوئی بھی مرد و عورت جو ہر طرف سے ناامید ہو چکے ہوں اور ہر حالت میں بچہ کے خواہش مند ہوں تو اس انجکشن سے بچہ پیدا کرانے کے لئے خود ہم سے صلاح و مشورہ لیں۔

یاد رہے کہ ہمارے یہاں سبھی خطوط اور صلاح و مشورے پوشیدہ رکھے جاتے ہیں

یونانی نسخہ

صدیوں سے یونانی علاج کو ہر طبقہ کی طرف سے یہاں تک کہ دوسرے ممالک میں بھی اہمیت ملتی رہی ہے کیونکہ آج کے جدید انگریزی علاج آدمی کی جن تکلیفوں کا مداوا نہیں کر سکتے انھیں تکلیفوں کا علاج طب یونانی میں آسان ہے۔ یونانی طریقۂ علاج سے بہت سی جسمانی خرابیوں کا بھی کامیاب علاج ممکن ہے۔

ہزاروں سال پہلے جب ایلوپیتھی (انگریزی) علاج کا رواج نہیں تھا۔ تب انسان کے سبھی مرضوں کا علاج یونانی طریقوں سے ہی ہوتا تھا۔ جس سے آدمی پوری طرح آرام پاجاتا تھا۔ آج کے دور میں بھی ان ہی جڑی بوٹیوں، کشتوں اور قیمتی بھسموں وغیرہ کے نسخے سائنسی طریقے سے تیار کئے جاتے ہیں، جن کا اثر بھی کافی تیز ہوتا ہے۔ کچھ لوگوں نے لالچ میں زیادہ پیسہ کمانے کی خاطر اصلی جڑی بوٹیوں کی جگہ نقلی جڑی بوٹیوں اور رنگوں کا استعمال کر کے اپنے علاج کو راجہ، مہاراجوں والا علاج بتا کر یونانی علاج کو بدنام کر دیا ہے۔ اس کا مطلب تو یہی ہوا کہ پہلے یونانی علاج صرف راجاؤں، مہاراجاؤں کا ہی کیا جاتا تھا، کسی عام آدمی کا نہیں۔ انہیں سب باتوں کو دھیان میں رکھ کر ہم نے صحیح یونانی طریقے سے اصلی جڑی بوٹیوں، قیمتی کشتوں (بھسموں) سے علاج تیار کر کے ان نا امید لوگوں کی خدمت کرنے کا عزم کیا ہے، جو کئی طرح سے مرضوں میں گھر کر اپنی زندگی کو دوزخ بنا چکے ہیں اور راجہ مہاراجہ والے علاجوں کی سکت نہیں رکھتے۔ جو لوگ جان کر یا انجانے میں بھول کر اپنی ہی غلطیوں سے اپنے جسم کو کھوکھلا بنا چکے ہیں اور مہنگا علاج بھی برداشت نہیں کر سکتے تو وہ نا امید نہ ہوں۔ ہم سے ملیں یا تفصیل سے اپنی حالت لکھیں۔ ہم انھیں صحیح راستہ بتا کر بھٹکے ہوئے اور نا امید مریضوں کو فائدہ حاصل کرا کر انہیں صحیح راستہ دے سکیں گے۔

آج کے دور میں پہلے تو اصلی چیزوں کا فراہم ہونا ہی مشکل ہے اور اگر حاصل ہو بھی جائیں تو کونسا حکیم اتنی محنت اور اتنا سرمایہ خرچ کرے گا۔ لیکن ہمارے سامنے صرف مریض کے فائدہ کی بات رہتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ مریض کا مرض دور ہو اور زندگی بھر سکھی رہے تاکہ ہماری شہرت میں بھی اضافہ ہو۔ اس لئے ہم اسی مقصد کو لے کر اچھے سے اچھا علاج تیار

کرتے ہیں۔ دراصل کامیاب علاج وہی ہے جس سے مرض عمر بھر کے لئے دور ہو جائے اور مریض کو ایک دم صحت مند بنا سکے۔ ایسے زود اثر اور طاقتور علاجوں کا بیان پرانی کتابوں میں درج ہے۔ ہمارے علاج کی خاص بنیاد بھی یہی کتابیں ہیں۔

جڑی بوٹیاں اور کشتوں کی اہمیت

یوں تو جنسی امراض کے علاج میں استعمال ہونے والی ان گنت جڑی بوٹیاں اور کشتہ جات ہیں۔ لیکن ہم اگر سبھی کا ذکر کریں تو اس کے لئے ایک موٹی کتاب الگ سے لکھنی پڑ جائے گی۔ لیکن اگر ہم یہاں آپ کی معلومات میں اضافہ کے لئے کچھ منتخب جڑی بوٹیوں اور کشتوں کے نام لکھ رہے ہیں، جن کی خوبیاں الگ الگ ہیں۔ اور یہ سب مریض کی پوری حالت، مرض کی نوعیت، عمر اور موسم کے مطابق استعمال کی جاتی ہیں۔

ہیرک کشتہ، موتی کشتہ، سوڑ کشتہ، ونگ کشتہ، ابرق کشتہ، لوہا کشتہ، بید کشتہ، سدھ مکر دھوج، کہرادا، پسنی، جائفل، جاوتری، دنش لوچن، اشو گندھا، شلاجیت، چھوٹی الائچی، ہڑ، بہیڑا، آنولہ، گوکھرو، کوچ بیج، موسلی شتاوری، ثعلب مصری، ملہٹی، عقر قرحا، سیمل کی جڑ، ودھارا وغیرہ بہت سے ایسے رس ہیں، جن کے اثرات الگ الگ ہوتے ہیں اور ان کے استعمال سے دل و دماغ کی طاقت بڑھتی ہے، جگر، گردہ، مثانہ اور بچہ دانی وغیرہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے، تھکاوٹ، ڈر، وہم، گھبراہٹ، غصہ، چکر، بے چینی، مزاج کا چڑچڑاپن، کام میں من نہ لگنا، ٹانگوں، باہنوں اور کمر میں درد، تھوڑا سا کام کرنے سے سانس پھول جانا، بھوک کم لگنا، قبض، پیٹ گیس، خون کی کمی وغیرہ جیسی سبھی شکایتیں دور ہو جاتی ہیں۔ ہمارے علاج میں ایسی جڑی بوٹیاں ہیں کشتہ جات ہیں جن سے کھایا پیا جلدی پچ جاتا ہے اور جسم کو بھی لگتا ہے۔ نیا خون بنتا ہے، جس سے چہرے پر رونق اور چمک آجاتی ہے، دل میں ہمت اور جسم میں چستی پیدا ہوتی ہے، کھوئی مردانہ و جسمانی طاقت واپس لوٹ آتی ہے۔ جسم امنگوں اور جوانی کی لہروں سے لہلہا اٹھتا ہے اور آدمی کو پوری طرح سے مرد کہلانے کا حق مل جاتا ہے۔

کامیاب زندگی کا راز

(۱) شادی سے پہلے اپنے جسم کی جانچ کسی اچھے حکیم سے ضرور کرا لینی چاہیئے۔ کیونکہ اس معاملے میں تھوڑی سی غلفت آپ زندگی میں درد پیدا کر سکتی ہے۔

(۲) کوئی بھی مرض پیدا ہوتے ہی فوراً علاج کرا لینا چاہیئے۔ کیونکہ وقت پر علاج نہ ہونے کی وجہ سے مرض کے بڑھ جانے کا خطرہ رہتا ہے، پھر مرض کو ختم کرنے کے لئے زیادہ پریشانی ہو سکتی ہے۔

(۳) شادی کے بعد صحیح وقفہ سے صحبت کرنا بہتر ہے۔ صحبت کا صحیح وقت رات ۱۲ بجے یا پھر ۴ بجے کا ہے۔ صحبت کرنے کے لئے کسی قسم کا نشہ نہ کریں۔

(۴) ہر آدمی میں مادۂ تولید کا ایک ذخیرہ ہوتا ہے، جو عضو خاص سے ٹپک ٹپک کر بہہ جاتا ہے۔ اس پر قابو رکھ کر اس کی حفاظت کی جا سکتی ہے۔

کامیاب مرد

یوں تو آدمی اپنی زندگی کو کامیاب بنانے میں کوئی کسر نہیں رکھتا۔ لیکن جو چند باتوں پر کھرا اُترتا ہو وہی کامیاب مرد مانا جاتا ہے:۔

جو اپنی بیوی کو خوش رکھ سکے، کسی مرض میں مبتلا نہ ہو، کسی طرح کا نشہ نہ کرتا ہو، چھوٹی موٹی باتوں سے گھبرانے والا نہ ہو، ہمت والا، طاقتور اور رکھاؤ ہو، منی زیادہ مقدار میں اور گاڑھی بنتی ہو، عضو خاص صحیح حالت میں ہو اور موقعہ پر پورا کام کرنے والا ہو، احتلام، دھات وغیرہ سے جسم کھوکھلا نہ ہو۔ صبح کے وقت طاقتور، باہمت اور خوش و خرم ہو، شام کے وقت پیشاب کی دھار دور تک جائے تو بہت ہی بہتر ہے۔ عورت خواہش ضرور رکھتا ہو۔ لیکن خواہش کے ساتھ منی نہ نکل جاتی ہو۔

ایک مایوس نوجوان

کئی دن پہلے میں اپنے دواخانہ میں ہمیشہ کی طرح اپنے مریض بھائیوں کو دیکھ رہا تھا کہ ان میں ایک نوجوان مریض کافی اُداس، مایوس اور سہما ہوا بیٹھا تھا۔ جب اس کا نمبر آیا تو میں نے اُس سے سب سے پہلے یہ پوچھا کہ "تم اتنے گھبرائے ہوئے کیوں ہو۔؟ تو اس نوجوان

مریض کا صبر ٹوٹ گیا اور اس کی آنکھیں چھلک آئیں۔ میں نے اُسے پوری تسلی دی اور کہا کہ "اپنی پریشانی بتاؤ۔ فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔" تب اس نے بتایا کہ "میں ایک عزت دار گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں، ابھی تھوڑے ہی دن ہوئے میں نے اپنی کالج کی پڑھائی پوری کی ہے، اپنی تعلیم کے دوران میں غلط صحبت میں پڑ گیا۔ میں نے مشت زنی کی۔ جب ذرا سمجھ آئی تو میں نے اپنی مشت زنی کی خواہش کو دبایا تب مجھے احتلام ہونے لگا، پھر پیشاب سے رال سی نکلنے لگی، جس سے مجھے بے حد کمزوری محسوس ہونے لگی۔ اُٹھتے بیٹھتے جسم میں درد، چکر، آنکھوں کے آگے اندھیری اور سانس پھولنے لگا دن بھر سستی چھائی رہتی ہے، کسی کام میں من نہیں لگتا۔ کیونکہ اب میں جوان ہو گیا ہوں، میرے ماں باپ میری شادی کرنے پر ضرور دے رہے ہیں۔ جانے کیوں میں شادی کرنے کے نام سے ہی پریشان ہو جاتا ہوں، کیونکہ میں اپنے آپ کو اوپری کمزوری کی وجہ سے شادی کے قابل نہیں سمجھتا۔ اور نہ ہی یہ چاہتا ہوں کہ میری کمزور حالت کی وجہ سے میری ہونے والی بیوی کی زندگی کبھی دکھی ہو۔ اس لئے میں آپ کا نام اور آپکے علاج کی شہرت سُنکر آپ کے پاس آیا ہوں۔" میں نے اس کی پوری حالت جان کر اس کی پوری طرح سے جسمانی جانچ کی۔ وہ بالکل ٹھیک بول رہا تھا۔ حقیقت میں وہ اپنے انجان ہونے کی وجہ سے اپنی جوانی کو دونوں ہاتھوں سے لٹا کر اپنی مردانگی میں گھُن لگا چکا تھا۔ میں نے اُسے اپنی صلاح دی اور پوری لگن اور پوری محنت سے اصلی اور نایاب نسخوں کے ذریعہ اس کا علاج تیار کرایا۔ جس کے استعمال سے اس کی کھوئی ہوئی جسمانی اور مردانہ طاقت اُسے دوبارہ مل گئی۔ ایک مہینہ کے بعد اس کی شادی ہو گئی اور وہ اپنی پہلی رات سے اب تک پوری طرح مطمئن ہے اور اپنی شادی شدہ زندگی کا پورا لطف اُٹھا رہا ہے۔

اس طرح کے بہت سے مریض بھائی ہر روز خود ہمارے پاس آکر یا اپنی پوری حالت خط میں لکھ کر کامیاب علاج حاصل کرتے ہیں، جس کے استعمال سے وہ پوری طرح سے صحت مند ہو کر ہمارے علاج کی تعریف کرنا نہیں بھولتے۔ آپ بھی ملیں یا

خط لکھ کر علاج کرائیں۔ آپ کے خطوط پوشیدہ رکھے جاتے ہیں۔ ہر خط کو دھیان سے پڑھ کر مریض کی پوری حالت پر غور کرنے کے بعد ہی صلاح یا علاج ہوتا ہے۔

خطوط کے ذریعہ علاج

اگر آپ امروہہ میں ہیں یا امروہہ کے نزدیک ہی کے رہنے والے ہیں تو بہتر یہی رہیگا کہ آپ خود ہی ہمارے دواخانہ میں آکر اپنی جسمانی جانچ کرانے کے بعد ہماری صلاح سے فائدہ اُٹھائیں۔ اگر کسی وجہ سے خود نہ آسکیں یا کافی دور رہتے ہوں تو آپ ناامید نہ ہوں۔ ہمارے پاس ملک کے کونے کونے اور غیر ممالک سے بھی اپنی حالت لکھ کر مریض بھائی اپنا علاج کراتے ہیں۔ آپ بھی ڈاک ہم سے صلاح و مشورہ لیں۔ آپ کے خطوط ہمارے دواخانے کے بڑے حکیم صاحب خود ہی کھول کر پڑھتے ہیں اور مریض کی حالت پر غور کرنے کے بعد خود ہی ان کا جواب لکھتے ہیں۔ کبھی بھی بنا شرم اور جھجک کے اپنی پوری حالت لکھ کر بھیجیں اور ہمارے طاقتور علاج اور صلاح سے فائدہ اُٹھائیں۔

خطوط لکھتے وقت دھیان میں رکھنے والی چند باتیں

(۱) آپ اپنے ہر خط کے لفافہ پر اوپر کی طرف پرسنل لیٹر یا ذاتی خط لکھنا نہ بھولیں۔ کیوں کہ ایسے خطوط کو حکیم صاحب خود ہی کھولتے ہیں اور خود ہی ان کا جواب لکھتے ہیں۔

(۲) کسی بھی مریض کا خط آنے پر ہماری طرف سے مریض کو جواب میں جو خط بھیجا جاتا ہے اس پر اس مریض کا نمبر لکھ دیا جاتا ہے اس مریض کو چاہیئے کہ وہ ہر بار خط و کتابت کرتے وقت یا منی آرڈر بھیجتے وقت اپنا مریض نمبر ضرور لکھے تاکہ اس کی مدد اس سے اس مریض کی فائل تلاش کرنے میں آسانی ہو اور کورس جلدی تیار کیا جاسکے۔

(۳) خطوط لکھتے وقت اپنا نام اور پورا پتہ صاف اور خوشخط لکھیں تاکہ پڑھنے میں آسانی ہو اور جواب جلدی دیا جاسکے۔

(۴) A.P.O.56 A.P.O.99 اور غیر ممالک میں رہنے والے مریض بھائیوں کو ہندوستانی ڈاک گھر کے قوانین کے مطابق وی۔ پی کے ذریعے علاج نہیں بھیجا جا

سکتا۔ اس لئے فوجی بھائیوں اور غیر ممالک میں رہنے والوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے علاج کی فیس منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ کے ذریعے بھیج کر اپنا علاج رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ حاصل کرلیں۔

(۵) ہمارے علاج کی ترکیب استعمال بہت ہی آسان اور پرہیز بھی بہت معمولی سا ہوتا ہے۔ پرچہ ترکیب استعمال علاج کے ساتھ ہی لکھ کر رکھ دیا جاتا ہے۔ تاکہ مریض کو استعمال کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہو

(۶) ہمارا مقصد زیادہ سے زیادہ مریضوں کو ان کے تکلیف دہ امراض سے چھٹکارا دلا کر ان کو صحت مند بنانا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا علاج ملک کے کونے کونے میں کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک، گجرات سے لے کر آسام تک سبھی جگہ اور غیر ممالک میں امریکہ، انگلینڈ، کنیڈا، ایران عراق، کویت، جرمنی، پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال، سری لنکا، عربین (گلف) سعودی عرب کے بھی ملکوں میں جاتا ہے۔

نوٹ :- مریض بھائی اپنی پوری حالت اس طرح لکھ کر بھیجیں۔

نام۔ عمر۔ شادی شدہ ہیں یا غیر شادی۔ چھوٹی عمر میں منی برباد کی ہے تو کس طرح سے۔ پیشاب کے ساتھ مادہ تو نہیں جاتا۔ احتلام ہوتا ہے تو کتنے دن بعد۔ عضو خاص میں ٹیڑھا پن یا کوئی خرابی تو نہیں۔ خواہش کے ساتھ پورا جوش آتا ہے یا نہیں۔ صحبت کے وقت رکاوٹ کتنی ہوتی ہے۔

افیم، اسمیک، شراب کیا آپ اِن سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں۔؟

گھبرائیں نہیں! نشہ چاہے کیسا بھی ہو۔ تن، من، دھن سبھی کچھ لے کر آخیر میں صرف موت ہی دیتا ہے۔ جسم کا خون سوکھ کر انسان ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر رہ جاتا ہے۔ طرح طرح کی کئی خطرناک اور لاعلاج موذی بیماریوں میں گھر کر انسان اپنی زندگی کو دوزخ بنا لیتا ہے

نشہ کرنے والا شخص چاہے کتنا بھی ایماندار کیوں نہ ہو۔ لیکن انسانیت کے ناطے وہ

رشتہ داری میں ہمیشہ کمزور ہی رہتا ہے ۔ لوگ اُسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ اور اُسے اپنے برتن میں پانی پلانا بھی پسند نہیں کرتے ۔ نشہ کرنے والا اگر اپنے سگے بھائی کے گھر بھی جائے یا اپنی سُسرال جائے اور وہاں ایک چھوٹا سا برتن بھی اِدھر اُدھر ہو جائے تو وہ چوری نشہ کرنے والے کے نام ہی لگ جاتی ہے ۔ اس لئے نشہ کرنے والا آدمی اپنے نشہ کے چکر میں پھنسا ہونے کی وجہ سے چاہتے ہوئے بھی اپنے کسی قریبی دوست یا سگے رشتہ داروں میں خوشی یا غم کے موقع پر بھی نہیں جا سکتا ۔

خیال رہے کہ نشہ کرنا اور کرانے والے دونوں ہی قانونی مجرم ہیں ۔ ان مجرموں کو پکڑے جانے پر جیل بھی ہو سکتی ہے اور ان کی لاکھوں کی عزت خاک میں مل سکتی ہے ۔ کیوں کہ ہر آدمی پر اپنے گھر اور اولاد وغیرہ کی ذمہ داریاں ہوتی ہیں ۔

اگر آپ یا آپ کا کوئی دوست اور رشتہ دار ان بُری اور خرچیلی عادتوں سے پریشان ہے اور ان سے چھٹکارا پانا چاہتا ہے تو آپ فکرمند نہ ہوں ۔ ہمارے پاس ہر طرح کے نشہ سے چھٹکارا دلانے کے لئے بھی یونانی نسخوں کا کامیاب علاج موجود ہے ۔ جس کے استعمال سے آپ اپنا نشہ بنا کسی جسمانی تکلیف اور بغیر کسی اسپتال میں داخل ہوئے ہی اپنا روزمرہ کا کام پھرتی سے کرتے ہوئے پہلے دن سے ہی چھوڑ دیں گے ۔ ہمارے اس آزمائے ہوئے علاج سے ان گنت لوگ اپنا نشہ بغیر کسی پریشانی کے ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر اپنے گھرانے اور سماج کے درمیان عزت کی زندگی گذار رہے ہیں ۔ دھیان رہے کہ کوئی بھی نشہ پل بھر کی خوشی کے بدلے میں صرف موت ہی دیتا ہے ۔

اہم بات ہمارے یہاں مردانہ کمزوری ، زنانہ امراض ، دیابیطس (شوگر) اور نشہ چھڑانے والی ادویہ ۔ مرض ، عمر اور موسم کے لحاظ سے تیار کی جاتی ہیں ۔ جس سے مرض ساری عمر کے لئے ختم ہو جاتا ہے ۔ جو مریض اللہ پر بھروسہ اور مجھ پر یقین ، کرتے ہوئے پابندی سے مرض کے پوری طرح دور ہونے تک میری صلاح سے دوا استعمال کرتے ہیں ، اللہ کے فضل سے وہ مریض ، مرض سے نجات پاتے ہیں اور بالکل صحت مند ہو جاتے ہیں ۔

ذیابیطس

یہ ایک ایسی بیماری ہے جو کسی بھی عمر میں ہو سکتی ہے پہلے ذیابیطس کا علاج ممکن نہیں تھا۔ مگر اب دن رات کی کھوج اور سالوں کی محنت کے بعد ذیابیطس کے مرض کا جو علاج ہم کرتے ہیں۔ اس سے فوراً ہی شوگر کا مرض ختم ہونے لگتا ہے۔

ہماری غذا میں خاص طور سے تین طرح کے اجزاء :۔

۱۔ کاربوہائیڈریٹ ۲۔ پروٹین اور ۳۔ وسہ ہوتے ہیں۔

ہمارے جسم میں اگاناشے نام کی ایک نالی ہوتی ہے۔ جس کی خاص طرح کی شاخیں انسولین نام کا ایک ہارمون ارساؤ پیدا کرتی ہیں۔ یہ انسولین ہمارے جسم میں کھانے کے ذریعے لئے گئے کاربوہائیڈریٹ کو بچا دیتا ہے۔ جب یہ انسولین ہمارے جسم میں ضرورت سے کم تعداد میں بنتی ہے اور کھانے کے کاربوہائیڈریٹ کا پاچن صحیح ڈھنگ سے نہیں ہو پاتا اور ساتھ ہی وسہ اور پروٹین کے پاچن پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ کھانے سے لیا گیا کاربوہائیڈریٹ، پروٹین اور وسہ سبھی پچ کر ہمارے جسم کی ایک خاص نالی لیور میں پہونچتے ہیں۔ جہاں یہ تینوں اتھل پتھل ہوتے ہیں اور یہ گلوکوز کی طرح بن جاتے ہیں۔ اس گلوکوز کو لیور ضرورت کے مطابق خون دیتا ہے اور کھانے کے ذریعہ لی گئی زیادہ گلوکوز کو لیور اپنے اندر ہی جمع کر کے اس کو چربی میں بدل دیتا ہے۔ اگر اگاناشے کے ذریعے انسولین ہارمون کا رساؤ کم ہوتا ہے، یا کم بنتا ہے تو کھانے میں کاربوہائیڈریٹ، پروٹین اور وسہ کا پاچن صحیح طرح نہیں ہو پاتا اور لیور کا کام بگڑ جاتا ہے۔ جس کاربوہائیڈریٹ، پروٹین اور وسہ سے بنے گلوکوز کو لیور کنٹرول نہیں کر پاتا اور سارے کا سارا گلوکوز ہمارے جسم کے خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے گلوکوز شکر کی مقدار ہمارے جسم میں زیادہ ہو جاتی ہے۔ جس سے ہمارے خون میں شکر ۱۸۰ ملی گرام فی ۱۰۰ ملی لیٹر سے زیادہ ہونے لگتی ہے۔

ہمارا گردہ ۱۸۰ ملی گرام سے ۱۰۰ ملی گرام تک شکر گلوکوز کو تو پیشاب کے ساتھ آنے کو روکے رکھتا ہے لیکن خون میں شکر ۱۸۰ ملی گرام ۱۰۰ ملی سے زیادہ ہونے گردہ سے

کنٹرول نہیں کر پاتا اور پیشاب میں شکر کا آنا شروع ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کو زیادہ بھوک اور پیاس لگنے لگتی ہے، بار بار پیشاب آنے لگتا ہے کمزوری دن بر دن بڑھنے لگتی ہے، سر اور ٹانگوں میں درد رہنے لگتا ہے، ہر وقت تھکان سی رہتی ہے۔ جسم کی کھال پر سوکھا پن آجاتا ہے، مریض جس جگہ پیشاب کرتا ہے اس جگہ پر چیونٹیاں اور مکھیاں جمع ہو جاتی ہیں۔ مریض کے پیشاب کرنے کے بعد نیکر وغیرہ پر جو پیشاب کی بوندیں پڑ جاتی ہیں، اس کے داغ سے پڑ جاتے ہیں۔ بغیر کسی لمبی بیماری وغیرہ کے ہی مریض کے سیڑھیاں چڑھتے یا وزن اُٹھانے سے تھکن محسوس ہونے لگتی ہے اور وہ گھبراہٹ سی محسوس کرتا ہے۔

مردوں میں اس مرض کے ہونے سے عضو خاص میں کمزوری آجاتی ہے اور وہ نامرد ہو جاتا ہے۔ عورتوں میں اس مرض کی وجہ سے بانجھ پن یا ماہواری کا ٹھیک اور صحیح نہ ہونا اس مرض کی ایک اہم خاصیت ہے۔ جسم کے بہت سے حصوں پر اور خاص طور سے پوشیدہ حصوں کے پاس کھجلی کا بار بار ہونا اور داد وغیرہ کا ہو کر لمبے وقت تک ٹھیک نہ ہونا ذیابیطس یعنی شوگر کی خاص پہچان ہیں۔

ذیابیطس کی وجوہات

زیادہ کھانا کھانا، عمدہ اور مرغن غذا کا زیادہ استعمال اور جسمانی کام نہ کرنا۔ ذیابیطس کے مرض کی پیدائش کے خاص اسباب ہیں۔ ذیابیطس کے مرض کی پیدائش کی دوسری خاص وجہ غلط طریقوں سے صحبت کرنا اور زیادہ صحبت کی وجہ سے ہو جاتی ہے اور پیشاب ٹھیک طرح اور صحیح رفتار سے نہیں نکلتا، تب پیشاب کے رُکے ہوئے حصے یا بوند میں خون سے مل کر عضو کو خراب کر دیتا ہے۔ جس سے سوزاک، کوڑھ، چرمی امراض اور ذیابیطس کے مرض کی شروعات ہوتی ہے۔

ہم نے جدید سائنسی طریقوں سے یونانی علاج میں بہت کوششوں کے بعد دنیا کو اپنے کامیاب علاج کا یقین دلایا ہے۔ بڑے بڑے ڈاکٹروں کا بھی سالہا سال سے یہی کہنا ہے کہ ذیابیطس، شوگر، مردانہ بیماریوں اور لیکوریا کا کامیاب علاج صرف

طبِ یونانی میں ہے۔

اس مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ مگر ایک بات اچھی طرح سمجھ لیجئے کہ اس مرض کا ابھی تک ایلوپیتھی میں ایسا کوئی علاج دریافت نہیں ہو سکا ہے جو اس بیماری کو ختم کر سکے اور یہ مرض جسم کے اندرونی حصّوں کے قدرتی نظام میں خلل پیدا ہونے کا ہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اور اس مرض کو ختم کرنے میں صرف یونانی علاج ہی کامیاب ہے، کیونکہ یونانی علاج قدرتی جڑی بوٹیوں اور دوائیوں پر منحصر ہے۔ ذیابیطس کے مرض سے پوری طرح نجات پانے سب سے آسان علاج طبِ یونانی ہی میں ہے۔ پوری معلومات کے لئے ہم سے خود ملیں یا لکھیں۔

شکر کی دُنیاوی جانچ

(۱) سنہ ۱۶۷۴ء میں ایک انگریز ڈاکٹر تھامس کاؤلی نے مریضوں کے پیشاب میں شوگر کی حالت کا پتہ لگایا۔

(۲) سنہ ۱۹۵۹ء میں دنیا کے ۲۷ ملکوں کی ۴۶۰ لاکھ آبادی میں ۶۰ لاکھ آدمی شوگر کے شکار تھے۔

(۳) تقریباً ۴۶ فیصد ذیابیطس کے مریض اس طرح کے ہیں کہ ان کے والدین کو ذیابیطس کا مرض تھا جو کہ خاندانی مرض ہو جاتا ہے۔

(۴) محنت کشوں اور مزدوروں کی بہ نسبت تجارتی طبقہ کے لوگ یا ماسٹر، کلرک، لکھنے پڑھنے والے اور مصنفین وغیرہ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہیں۔

(۵) یکم اگست سنہ ۱۹۷۰ء اخبار "ہمدرد" دہلی۔ "دیسی جڑی بوٹیوں سے فائدہ اٹھایا جائے تو مرض صحیح ہو جاتا ہے۔

(۶) ۱۵ جون سنہ ۱۹۷۰ء اخبار "ہمدرد" دہلی۔ "۹۰ فیصد مریض علاج کے بغیر ہی مر جاتے ہیں۔

(۷) ہندوستان میں جگہوں کے فرق کے مطابق ذیابیطس کے مریضوں کے اعداد و شمار اس طرح ہیں:- مدراس ۳ر۱۱ فیصد، دہلی ۶ر۷ فیصد، بمبئی ۰ر۷ فیصد

Facebook | کتب خانہ طیب

لکھنؤ ۳ء۲ فیصد اور کلکتہ ۴ء۲ فیصد۔

برسوں کی محنت کے بعد

ہماری دواؤں کے بارے میں بلاشبہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہماری دوا جو شوگر کے مرض میں سبھی دواؤں سے زیادہ مفید ہے جو یقیناً فائدہ مند ہے اور بغیر کسی نقصان کے فائدہ مند ہے ہماری دوا پر یقین اس لئے کیا جاسکتا ہے کہ ہماری دوا صرف شکر کا آنا ہی بند نہیں کرتی بلکہ ان بیماریوں کو بھی دور کرتی ہے جن کی وجہ سے ذیابیطس بنتی ہے۔ حقیقت میں وہی دوا کامیاب ہوتی ہے جو ان حصّوں کو بھی صحیح کر دے جن کی وجہ سے ذیابیطس جڑ پکڑ لیتی ہے۔ صرف شوگر کو روکنے والی دواؤں اور انجکشنوں سے اس مرض کی جڑ نہیں کٹ سکتی۔ صرف یونانی علاج کو ہی ایسا موقع فراہم ہے جو انگریزی دواؤں اور انسولین کے انجکشنوں اور دوسری دواؤں کی بہ نسبت زیادہ مفید ہے۔

ہم صرف یونانی دواؤں کا ہی استعمال کرتے ہیں، اس لئے مریضوں کو ہماری دواؤں پر پورا یقین ہے۔ ہندوستان کے کونے کونے میں اور دوسرے ممالک میں ہماری دواؤں کی زیادہ مانگ ہے اور یہ بڑھتی ہوئی مانگ ہی ہماری دوا کے فائدہ مند اور کامیاب ہونے کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔

ہماری دوائیں استعمال کرنے والے لکھتے ہیں کہ انگریزی دوائیں کھاتے کھاتے اور انجکشن لگواتے لگواتے پریشان اور ناامید ہو چکے تھے۔ آپ کی دوا نے ذیابیطس کے مرض سے چھٹکارا دلایا۔ حقیقت میں آپ کی دوائیں سستی، فائدہ مند اور اثر والی ہیں۔ ہم یہی سوچتے تھے کہ اب ہمارا صحیح ہونا مشکل ہے۔ مگر ہمیں اللہ نے آپ کے یہاں کا راستہ دکھایا جس سے ہم بالکل ٹھیک ہو گئے۔

شوگر کے مریضوں کیلئے جانچ فارم موجود ہے آپ اس کے جواب لکھیں۔ نام۔ عمر۔ جسم بھاری ہے، طاقتور یا کمزور ہے۔ کیا کام کرتے ہیں۔ ۲۴ گھنٹوں میں کتنی بار پانی پیتے ہیں۔ پیشاب کا رنگ زیادہ تر کیسا رہتا ہے۔ رات کو پیشاب کے لئے کتنی بار اٹھنا پڑتا ہے۔ مرض کتنے وقت سے ہے؟ پیشاب اور خون میں کتنی شوگر ہے اور کیا کیا دوائیں استعمال کیں؟ رپورٹ بھیجیں اور کوئی خاص بات ہو تو لکھیں یا خود ملیں۔

ہمارا پتہ:۔ ہاشمی دواخانہ محلہ قاضی زادہ نزد نوبت خانہ امروہہ۔ فون ۲۰۲۷

مردانہ کمزوری کا زبردست علاج

مشک و زعفران والا ہاشمی ہائی پاور کورس نیا خون پیدا کرکے نہ صرف کمزوری دور کرتا ہے بلکہ دھات، احتلام، سُرعتِ انزال وغیرہ کو دور کرکے گردوں اور جسم میں زبردست طاقت پہنچاتا ہے۔ کھوئی ہوئی طاقت و جوانی واپس لانے کے لئے دنیا کے کونے کونے میں ہاشمی ہائی پاور کورس کے بے شمار پارسل روزانہ جاتے ہیں اور لاکھوں انسان ہاشمی ہائی پاور کورس کی بدولت نئی اور خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں۔ کمزوری خواہ کسی بھی وجہ سے ہو، کمزور سے کمزور مرد، بوڑھے اور شادی شدہ لوگ بھی دوبارہ صحت و جوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ صحت مند نوجوان بھی ہاشمی ہائی پاور کورس کا استعمال کرکے اپنی طاقت دوگنی بڑھا سکتے ہیں۔ منی شہد کی طرح گاڑھی ہو جاتی ہے۔ جسم کی ساری کمزوری دور ہو کر جسم صحت مند، توانا اور پھرتیلا ہو جاتا ہے۔ مُردہ سے مُردہ نسوں میں دوبارہ جان آجاتی ہے۔ کھوئی ہوئی طاقت پھر سے حاصل کرنے کے لئے ہاشمی ہائی پاور کورس کے ساتھ ہمارے تیار کردہ طلاء سکندرِ اعظم یا اسپیشل شاہی طلاء کا استعمال سونے پر سہاگے کا کام کرتا ہے۔ ہاشمی ہائی پاور کورس بالکل خالص اور بیش قیمت ادویات سے تیار کیا جاتا ہے۔

ہاشمی ہائی پاور کورس کی قیمت 600/- چھ سو روپے۔ پاور فل علاج 1200/- بارہ سو روپے۔ آرڈر کے ہمراہ ڈاکخرچ 25/- روپے پیشگی روانہ کریں۔

شاہی کورس

یہ کورس ایسے مردوں کے لئے ہے جو کثرتِ احتلام، منی کا پتلا ہونا اور جلدی ختم ہونے کے مرضوں میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ موقع پر پوری کامیابی نہ ملتی ہو۔ سُرعتِ انزال کی شکایت ہو، جوش کم ہو اور شرم سے سر جھک جاتا ہو تو اس کورس کے استعمال سے کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل ہو جاتی ہے اور ان تمام مرضوں سے ہمیشہ کے لئے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ جن نوجوانوں یا مردوں کی شادی جلد ہونے والی ہو اور وہ بھرپور ازدواجی زندگی کا لطف حاصل کرکے کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہوں تو

اس کورس سے پورے یقین کے ساتھ فائدہ اُٹھائیں۔

۳۰ دن کے کورس کی قیمت -/300 روپے۔ آرڈر کے ہمراہ -/25 روپے پیشگی روانہ کریں۔

اسپیشل کورس

یہ کورس ان نوجوانوں کے لئے ہے۔ جو اپنی صحت اپنے ہی ہاتھوں برباد کر کے اپنی قسمت پر خون کے آنسو رو رہے ہیں۔ اور ایسی بُری عادتوں میں پھنس گئے ہیں جنھوں نے ان کو جوانی میں ہی بوڑھا کر دیا ہے۔ ایسے مرد دھات، جلدی خاتمہ جیسے موذی امراض میں مبتلا ہیں اور چوتھے پانچویں دن ان کو احتلام کی شکایت رہتی ہے۔ منی پانی کی طرح پتلی ہو کر ہر وقت بہتی ہے۔ محبت کے متعلق ذکر یا فلمی باتوں سے ہی منی خارج ہو جاتی ہے۔ شاہی کورس ان تمام شکایتوں کو دور کر کے پھر سے نئی صحت و جوانی عطا کرتا ہے۔

کورس کی قیمت -/150 روپے ہے۔ آرڈر کے ہمراہ ڈاکخرچ -/25 روپیہ پیشگی بھیجیں

طلاء سکندرِ اعظم

اس طلاء سے اعضائے تناسل کی تمام شکایتیں جیسے چھوٹا ہونا، پتلا ہونا یا ٹیڑھا ہونا۔ آگے کا حصہ موٹا اور جڑ کی طرف سے پتلا ہونا اور صحبت کے وقت پوری سختی نہ آنا، بیچ میں ڈھیلا ہو جانا وغیرہ دور کر کے اعضاء تناسل بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ کسی طرح کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اعضاء تناسل پر پھوڑا یا چھالا پڑنے کا ڈر نہیں رہتا۔ لمبائی اور موٹائی بھی بڑھ جاتی ہے۔ اعضاء تناسل میں کمزوری کسی بھی وجہ سے ہو فائدہ ضرور ہوتا ہے۔ کئی مرتبہ صحبت کرنے سے بھی اعضاء تناسل ڈھیلا نہیں ہوتا۔ قیمت ایک کورس -/200 روپے۔ طلاء سکندرِ اعظم۔

اسپیشل شاہی کورس

مُشت زنی یا اغلام بازی سے اعضائے تناسل خراب ہو گیا ہے۔ اعضاء تناسل میں ڈھیلا پن اور ٹیڑھا پن اور نسیں اُبھر آئی ہیں تو شاہی طلاء استعمال کرنے سے مرجھائے ہوئے عضو تناسل اور ڈھیلے رگ و پٹھوں میں خون کی روانی پیدا ہو جاتی ہے عضو تناسل فربہ اور صحت مند ہو جاتا ہے
قیمت فی شیشی -/100 روپے۔

اسپیشل طلاء

جن لوگوں کو رکاوٹ نہ ہوتی ہو خاص موقع پر منی جلدی نکل جاتی ہو اور شرم سے نگاہ جھک جاتی ہو تو یہ طلاء استعمال کریں۔ ہمبستری کے وقت یہ تیل عضو تناسل پر لگا لیا جائے تو بہت دیر تک رکاوٹ ہوتی ہے۔ رکاوٹ پیدا کرنے کے لئے یہ تیل بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ تیل کیا ہے جادو ہے، فوراً اثر دکھاتا ہے۔ شرمندگی سے بچنے اور رکاوٹ پیدا کرنے کے لئے ضرور استعمال کریں۔ ایک شیشی کی قیمت 100/- روپے ہے۔

احتلام کا علاج

احتلام کے مرض کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔ اس علاج سے کھایا پیا خوب لگتا ہے اور سوکھا کھانا بھی گھی کا کام کرتا ہے۔ علاج کی قیمت 125/- روپے۔

کئی نوجوان صرف ذہنی مریض ہوتے ہیں

حقیقت میں انھیں کوئی بیماری نہیں ہوتی

چالاک اور بازاری حکیم ان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھا کر ان کے وہم کو بڑھاتے ہیں اور صحت مند انسان کو مریض بنا دیتے ہیں۔ ایسے نوجوان اپنی لاعلمی کی وجہ سے کبھی کبھی خودکشی بھی کر لیتے ہیں۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی زندگی اب بیکار ہو گئی ہے۔ اور وہ اپنی پوری تیاری پر نہیں آسکتے۔ مگر یہ ان کی بھول ہے۔ ایسے مریضوں کو ہم بغیر کسی دوا کی خوراک کھلائے ان کا یہ وہم دور کر کے ان کی ازدواجی زندگی کو پرمسرت بنا سکتے ہیں۔ اس بارے میں مناسب مشورہ دیکر ان کو ٹھیک کر دیتے ہیں

علاج کے متعلق بغیر فیس مشورہ کے لئے ملیں یا لکھیں :-

فون ۲۰۷

ہاشمی دواخانہ محلہ قاضی زادہ نزد نوبت خانہ امروہہ ۲۴۴۲۲۱ یو۔پی

اگر آپ بھی کوئی آرڈر بذریعہ پارسل منگانا چاہتے ہیں تو ڈاک خرچ 25/ روپے روانہ کریں۔!

مردانہ طاقت اور صحت حاصل کرنے کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہوتی۔ ہمارے یہاں سے مرض اور عمر کے لحاظ سے اور بھی دوائیں تیار کی جاتی ہیں۔ ایک بار خدمت کا موقع دیں

ملنے کا وقت :-

صبح ۸ بجے سے رات ۸ بجے تک